حضرت مولانا محمد احمد صاحب مدظلہ کراچی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کی اصاغر نوازی، علم پروری اور جذبۂ اشاعت قرآن

آپ کے گرامی نامہ سے الحق کے خصوصی نمبر کی اشاعت کا علم ہوا ۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی زیارت سے احقر بحمد اللہ کراچی میں مشرف ہوا تھا جبکہ حضرت آنکھوں کے علاج کے سلسلہ میں جناح ہسپتال کراچی تشریف لائے تھے ۔ بحمد اللہ حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ کی دعاؤں سے حق تعالیٰ نے مشرف فرمانے کی سعادت اس احقر ناکارہ کو نصیب فرمائی تھی ۔ اور اس سلسلہ میں احقر کی تالیف " درس قرآن " کے متعلق حضرت اقدس سے خط و کتابت بھی ہوئی تھی ۔ اور یہ حضرت اقدس جیسے مقبول الدعاء کی دعاؤں ہی کی برکت ہے کہ جو اس درس قرآن کی تکمیل حق تعالیٰ نے زندگی میں مجھے نصیب فرمائی اور اس تالیف کو مقبولیت عامہ نصیب ہوئی

1 ۔ " درس قرآن " کے تعارف کے سلسلہ میں سب سے پہلے احقر نے جلد اول اپنے عریضہ مورخہ ۹ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۷۸ء (جس کی نقل نمبر ۱ منسلک کی جاتی ہے) کے ہمراہ حضرت اقدس کی خدمت میں اکوڑہ خٹک روانہ کی تھی اور اپنے مقاصد کا اظہار کر کے دعاؤں کا طالب ہوا تھا ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو اخلاق نبوی علیہ الصلوۃ والسلام سے نوازا تھا ۔ میرے عریضہ کے جواب میں حضرت اقدس کی طرف سے جو بابرکت کلمات طیبات مراسلہ نمبر 6970 مورخہ 16،6،78 میں تحریر فرمائے گئے (نقل نمبر ۲ منسلک کی جاتی ہے) اللہ تبارک تعالیٰ نے وہ سب اپنی رحمت سے مقبول فرمائے اور اب تک بفضلہٖ حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ کی دعاؤں کی برکت اور اس کے ثمرات دیکھنا نصیب ہو رہے ہیں ۔ اللہ تبارک تعالیٰ حضرت اقدس کے درجات عالیہ اور قرب خاص میں مزید ترقی عطا فرمائے آمین

۲ ۔ جب " درس قرآن " کی جلد دوم طبع ہوئی تو یہ جلد بھی حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں روانہ کی گئی تھی جواباً " حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے مراسلہ مورخہ ۳۰ شعبان المعظم ۱۴۰۰ھ موصول ہوا جس کی نقل نمبر ۳ منسلک کی جاتی ہے جس میں احقر کی جناح ہسپتال کراچی حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ کی مزاج پرسی کے لئے حاضری کا بھی ذکر فرمایا گیا ہے اس موقع پر بھی حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی مخصوص اور مخلص دعاؤں سے احقر کو نوازا اور " درس قرآن " کے متعلق کلمات طیبات اور دعا خیر فرمائی ۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ اپنے اکابر کی دعاؤں کے بابرکت اثرات اب تک دیکھ رہا ہوں ۔ جس کا بدل یہ احقر کیا ادا کر سکتا ہے ۔ سوائے اس کے کہ بارگاہ الٰہی میں حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ کے درجات عالیہ کے لئے دعا کرتا رہوں ۔

۳ ۔ جلد سوم درس قرآن طبع ہونے پر حضرت اقدس رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں روانہ کی گئی تھی جس کی وصولیابی پر حضرت والا کا گرامی نامہ جس کی فوٹو نقل نمبر ۴ منسلک کی جاتی ہے ۔ موصول ہوا ۔ جس میں احقر کو حضرت اقدس نے اپنی مخلص دعاؤں سے نوازا اور اللہ پاک نے حضرت اقدس کی دعاؤں کی مقبولیت کے آثار اس عاجز ناکارہ کو اپنی زندگی میں دیکھ لینا نصیب فرمائے ۔

۴ ۔ حضرت اقدس کی حیاۃ طیبہ میں درس قرآن کی جلد چہارم بھی حضرت کی خدمت میں روانہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی جس کی وصولیابی پر حضرت اقدس نے اپنے گرانقدر گرامی نامہ سے احقر کو نوازا جس کی فوٹو نقل ۵ منسلک کی جاتی ہے یہ حضرت اقدس رحمتہ اللہ کی دعاؤں کی مقبولیت کے آثار ہیں کہ جو " درس قرآن " بحمد اللہ تعالیٰ دنیا کے اکثر ممالک جہاں اردو خواں موجود ہیں پہنچ چکا ہے اور مزید براں مملکتہ العربیتہ السعودیتہ کی تنظیم رابطتہ العالم الاسلامی ۔ مکتہ المکرمتہ نے اس درس قرآن کو منظور فرمایا لیا ہے چنانچہ بحمد اللہ عرب ممالک میں بھی طلب کیا جا رہا ہے ۔

۵ ۔ اب خاتمہ پر یہ عاجز ناکارہ حق تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا عبدالحق قدس اللہ سرہ العزیز کا مبارک تذکرہ و سوانح حیاۃ جو ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اپنے خصوصی نمبر میں شائع کرنے کا اہتمام کر رہا ہے ۔ اس مبارک اور متبرک نمبر میں اس عاجز کی تالیف درس قرآن کا تذکرہ بھی شامل ہو جانے کی سعادت حق تعالیٰ نے نصیب فرمائی ۔ کیا عجب ہے کہ ایسے مقبول مقدس اہل اللہ کے تذکرہ میں شمولیت ہماری نجات آخر کا ذریعہ بن جائے ۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

دل میں اس طرح ہوا ہے میرے پنہاں کوئی
ہر ادا سے میری ہوتا ہے نمایاں کوئی